

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوَةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوَةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ

نَوِيْتُ سُنَّتِ الْعِتِكَافِ (ترجمہ: میں نے سُنَّتِ اعتکاف کی نیت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخل مسجد ہوں، یاد آنے پر اعتکاف کی نیت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اعتکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ یاد رکھئے! مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سحری، افطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شرعاً اجازت نہیں، البتہ اگر اعتکاف کی نیت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضمنًا جائز ہو جائیں گی۔ اعتکاف کی نیت بھی صرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اس کا مقصد اللہ کریم کی رضا ہو۔ ”فتاویٰ شامی“ میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر لے، کچھ دیر ذکر اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

حضرت سیدنا ابنِ وہب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت سیدنا کعب رضی اللہ عنہ اُمّ المؤمنین حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لوگوں نے رسول اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ کیا تو حضرت سیدنا کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر دن ستر (70) ہزار فرشتے اترتے ہیں جو رسول پاک، صاحب معراج صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف کو گھیر لیتے ہیں، اپنے پر بچھا دیتے ہیں اور رسول رحمت، شفیع اُمّت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود شریف پڑھتے رہتے

ہیں، حتیٰ کہ جب شام پاتے ہیں تو وہ (آسمانوں کی جانب) چڑھ جاتے ہیں اور ان کی طرح (دوسرے فرشتے) اترتے ہیں، وہ بھی اسی طرح کرتے ہیں، حتیٰ کہ جب زمین کھلے گی تو حُضُورِ انور، شفیع محشر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ستر (70) ہزار فرشتوں (کے جُھر مٹ) میں لٹکیں گے جو حُضُورِ اکرم، نورِ مجتسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پہنچائیں گے۔ (مشکاۃ کتاب احوال القیامۃ و بدء الخلق، باب الکرامات، ۴۰۱/۲، حدیث: ۵۹۵۵)

بیان کردہ حدیثِ پاک کے تحت حکیمُ الاُمّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: خیال رہے کہ ہمیشہ سارے فرشتے ہی حُضُور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر دُرُود بھیجتے ہیں مگر یہ ستر (70) ہزار فرشتے وہ ہیں جن کو عمر میں ایک بار حاضری دربار کی اجازت ہوتی ہے، یہ حضرات حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکت حاصل کرنے کو حاضری دیتے ہیں۔ جو فرشتہ ایک بار حاضری دے جاتا ہے، اسے دوبارہ حاضری کا شرف نہیں ملتا، ساری عمر میں صرف چند گھنٹے یعنی آدھے دن کی حاضری نصیب ہوتی ہے۔ (مفتی صاحب رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ حدیثِ پاک کے اس حصے ”حتیٰ کہ جب زمین کھلے گی تو حُضُور ستر (70) ہزار فرشتوں میں لٹکیں گے جو حُضُور کو پہنچائیں گے۔“ کی وضاحت میں لکھتے ہیں:) یعنی قیامت کے اس دن کی ڈیوٹی والے فرشتے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی جُھر مٹ میں لے کر رب تعالیٰ تک پہنچائیں گے دُلہا کی طرح۔ (مرآۃ المناجیح، ۸/۲۸۲ تا ۲۸۳)

امامِ عشق و مَحَبَّت، اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ ”حدائقِ بخشش“ میں اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کیا خوب ارشاد فرماتے ہیں:

ستر ہزار صُحُج ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف و رُخ آٹھوں پہر کی ہے

(حدائقِ بخشش، ص ۲۲۰)

مختصر وضاحت: یعنی صبح و شام مسلسل ستر (70)، ستر (70) ہزار فرشتے مدینے کے تاجدار، دو جہاں کے سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی حسین زلفوں اور چہرہ انور کی آٹھوں پہر تعریف و توصیف کے لئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مزار پر انوار پر حاضری دیتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیدے پیدے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَوَاب کی خاطر بیان سننے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُضْطَفَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ”نَبِیُّہُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عِبْدِہٖ“ مُسْلِمَانِ کِی نَبِیَّتِ اُس کے عمل سے بہتر ہے۔^(۱) مدنی پھول: بیان میں جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

بیان سننے کی نیتیں

نگاہیں نیچی کئے خوب کان لگا کر بیان سنو گے۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے علمِ دین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ ضرور تائِمَتْ سُرک کر دوسرے کے لئے جگہ کشادہ کروں گا۔ ☆ دھکا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گھورنے، جھڑکنے اور الجھنے سے بچوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اذْکُرُوْا اللہ، تُوْبُوْا اِلَی اللہ وغیرہ سن کر ثواب کمانے اور صدالگانے والوں کی دل جوئی کے لئے بلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ اجتماع کے بعد خود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرَادِی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مکہ مکرمہ ہو یا مدینہ طیبہ دونوں ہی انتہائی قابلِ احترام و لائقِ تعظیم جگہیں ہیں، جن کی عظمت و رفعت اور شان و شوکت کا اندازہ اس بات سے لگایا

۱... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۱۸۵/۶، حدیث: ۵۹۴۲

جاسکتا ہے کہ مکہ اور مدینہ کو رب کریم نے جن ظاہری اور باطنی خوبیوں سے نوازا ہے وہ کسی اور شہر کے حصے میں نہ آسکیں اور ایسا کیوں نہ ہو کہ مکہ شریف میں مسلمانوں کی عقیدتوں کا مرکز بیت اللہ شریف موجود ہے اور مدینہ منورہ میں سرورِ عالم، نور مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نور برساتا مزار پر انوار ہے۔ آج ہم اِنْ شَاءَ اللہ کعبہ مشرفہ کی شان و عظمت اور حج کے فضائل و برکات سے متعلق بیان سننے کی سعادت حاصل کریں گے، یاد رکھئے! شہر محبوب یعنی مَکَّہ مَکَرَّمہ میں فضیلت و برکت والے بہت سے مقامات موجود ہیں، مگر ان سب میں کعبہ شریف کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ قرآن مجید کی طرح کعبہ معظمہ کی حفاظت کا ذمہ بھی رب کریم نے اپنے ذِمَّہ کرم پر لے رکھا ہے کہ کوئی طاغوتی طاقت (یعنی باطل پرست شیطانی طاقت) نہ قرآن مجید کو فنا کر سکتی ہے نہ کعبہ شریف کو صفحہ ہستی سے مٹا سکتی ہے کیونکہ خداوند کریم ان دونوں کا محافظ و نگہبان ہے۔ (عجائب القرآن مع غرائب القرآن، ص ۲۲۶)

آئیے! حصولِ برکت کے لئے خانہ کعبہ کی شان و عظمت سے متعلق ایک حکایت ملاحظہ کیجئے،

کعبہ سونے کی زنجیروں میں باندھ کر محشر میں لایا جائے گا

حضرت سیدنا وہب بن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ”تورات شریف“ میں ہے کہ اللہ پاک بروزِ قیامت اپنے 7 لاکھ مُقَرَّب فرشتوں کو بھیجے گا جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں سونے کی ایک زنجیر ہوگی، اللہ پاک فرمائے گا: ”جاؤ! اور کعبہ کو ان زنجیروں میں باندھ کر محشر کی طرف لے آؤ،“ فرشتے جائیں گے اُسے زنجیروں سے باندھ کر کھینچیں گے اور ایک فرشتہ پکارے گا: ”اے کعبۃ اللہ! چل۔“ تو کعبہ مبارکہ کہے گا: ”میں نہیں چلوں گا جب تک میرا سوال پورا نہ ہو جائے۔“ فُضائے آسمانی سے ایک فرشتہ پکارے گا: ”تو سوال کر!“، تو کعبہ بارگاہِ الہی میں عرض کرے گا: ”اے اللہ پاک! تو میرے پڑوس میں مدفون مومنین کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔“ تو کعبہ شریف ایک آواز سنے

گا: ”میں نے تیری درخواست قبول فرمائی۔“ حضرت سیدنا وہب بن مُنَبِّہ رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”پھر مکہ مکرمہ میں دفن ہونے والوں کو اٹھایا جائے گا جن کے چہرے سفید ہوں گے۔ وہ سب احرام کی حالت میں کعبے کے گرد جمع ہو کر تلبیہ (یعنی لبیک) کہہ رہے ہوں گے۔ پھر فرشتے کہیں گے: اے کعبہ! اب چل۔ تو وہ کہے گا: ”میں نہیں چلوں گا، جب تک کہ میری درخواست قبول نہ ہو جائے۔“ تو فُضائے آسمانی سے ایک فرشتہ پکارے گا: تُو مانگ، تجھے دیا جائے گا۔ تو کعبہ شریف کہے گا: ”اے اللہ پاک! تیرے گنہگار بندے جو اکٹھے ہو کر دُور دُور سے غبار آلود میرے پاس آئے۔ انہوں نے اپنے اہل و عیال اور احباب کو چھوڑا، انہوں نے فرمانبرداری اور زیارت کے شوق میں نکل کر تیرے حکم کے مطابق مناسک حج ادا کئے، تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ان کے حق میں میری شفاعت قبول فرما، ان کو قیامت کی گھبراہٹ سے اُمن عنایت فرما اور انہیں میرے گرد جمع کر دے۔“ تو ایک فرشتہ ندا دے گا: اے کعبہ ان میں ایسے لوگ بھی ہوں گے جنہوں نے تیرے طواف کے بعد گناہوں کا ارتکاب کیا ہو گا اور ان پر اصرار کر کے اپنے اوپر جہنم واجب کر لیا ہو گا۔ تو کعبہ عرض کرے گا: ”اے اللہ پاک! ان گنہگاروں کے حق میں بھی میری شفاعت قبول فرما جن پر جہنم واجب ہو چکا ہے۔“ تو اللہ پاک فرمائے گا: ”میں نے اُن کے حق میں تیری شفاعت قبول فرمائی۔“ تو وہی فرشتہ ندا کرے گا: جس نے کعبے کی زیارت کی تھی وہ دیگر لوگوں سے الگ ہو جائے۔ اللہ پاک ان سب کو کعبے کے گرد جمع کر دے گا۔ ان کے چہرے سفید ہوں گے اور وہ جہنم سے بے خوف ہو کر طواف کرتے ہوئے تلبیہ کہیں گے۔ پھر فرشتہ پکارے گا: اے کعبۃ اللہ! چل۔ تو کعبہ شریف (اس طرح) تلبیہ کہے گا: ”لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، وَالْخَيْرُ كُلُّهُ، بَيْدِكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ،“ پھر فرشتے اُس کو کھینچ کر میدانِ محشر تک لے جائیں گے۔ (الروض الفائق ص ۶۱)

کعبے کی رونق، کعبے کا منظر اللہ اکبر اللہ اکبر دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر اللہ اکبر اللہ اکبر
 حمد خدا سے ترہیں زبانیں کانوں میں رس گھولتی ہیں اذانیں بس اک صدا آرہی ہے برابر اللہ اکبر اللہ اکبر
 دیکھا صفا بھی عروہ بھی دیکھا، تیرے کرم کا جلوہ بھی دیکھا دیکھا رواں اک سروں کا سمندر اللہ اکبر اللہ اکبر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سنا آپ نے! اللہ پاک نے مکّہ مکرمّہ کو کیسی عظیم الشان
 خصوصیات و برکات سے نوازا کہ جس جس خوش نصیب کی کعبہ شریف سفارش کرے گا، ان سب کو
 اللہ کریم اپنی رحمت سے معاف فرمادے گا، انہیں اپنی رضا عطا فرمائے گا اور انہیں جنت میں داخل
 فرمائے گا، لہذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی کعبہ شریف کی عظمت کو سمجھیں، اس سے خوب خوب محبت کریں
 ، اس کی اہمیت اور عظمت کو اپنے دل میں مزید اجاگر کریں، ہم دنیاوی الجھنوں میں گرفتار رہنے کے
 بجائے حرمین طیبین کی حاضری کے لئے کوششیں جاری رکھیں، اس کے لئے اللہ پاک کی بارگاہ میں
 رورو کر دعائیں مانگیں، والدین اور اللہ پاک کے مقبول بندوں کی بارگاہ میں حاضر ہو کر ان سے دعائیں
 کروائیں، اس اُمید پر کہ کبھی تو بابِ کرم کھلے گا، کبھی تو ہمارا بھی بلاوا آجائے گا اور کبھی تو ہمارا نام بھی
 حاجیوں کی فہرست (List) میں شامل ہو گا۔

اللہ کوئی حج کا سبب اب تو بنا دے

جلوہ مجھے پھر گنبدِ خضرا کا دکھا دے

(وسائلِ بخشش مَرَم، ص ۱۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

بیت اللہ شریف کی شان و عظمت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مکہ شریف میں واقع بیت اللہ شریف وہ مقدس مقام ہے کہ جس کی تعریف و توصیف آیات قرآنیہ میں موجود ہے۔ چنانچہ

پارہ 4 سورہ آل عمران کی آیت نمبر 96 میں اللہ کریم کا فرمانِ عظمت نشان ہے:

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ ۚ
مُبَارَكًا ۚ وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ ﴿٣٦﴾
ترجمہ کنز الایمان: بے شک سب میں پہلا گھر جو
لوگوں کی عبادت کو مقرر ہوا وہ ہے جو مکہ میں ہے برکت

(پ ۴، آل عمران: ۹۶) والا اور سارے جہان کا راہنما۔

صَدْرُ الْإِفَاضِلِ حضرت علامہ مولانا سید مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اس آیتِ مقدسہ کے تحت فرماتے ہیں کہ اس میں بتایا گیا کہ سب سے پہلا مکان جس کو اللہ کریم نے طاعت و عبادت کے لئے مقرر کیا نماز کا قبلہ، حج اور طواف کا مقام بنایا جس میں نیکیوں کے ثواب زیادہ ہوتے ہیں وہ کعبہ مُعَظَّمہ ہے جو شہرِ مکہ مُعَظَّمہ میں واقع ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں کعبہ شریف کی کچھ خصوصیات بیان ہوئی ہیں، آئیے! سنتے ہیں:

(1)... (کعبہ شریف) سب سے پہلی عبادت گاہ ہے کہ حضرت آدم عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام نے اس کی طرف نماز پڑھی۔

(2)... (کعبہ) تمام لوگوں کی عبادت کے لئے بنایا گیا جبکہ بیت المقدس مخصوص وقت میں خاص لوگوں کا قبلہ رہا۔

(3)... (کعبہ شریف) مکہ معظمہ میں واقع ہے، جہاں ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ ہے۔

(4)... کعبہ شریف کا حج فرض کیا گیا۔

- (5)... حج ہمیشہ صرف کعبہ کا ہوا، بیت المقدس قبلہ ضرور رہا ہے، لیکن کبھی اس کا حج نہ ہوا۔
- (6)... کعبہ شریف کو امن کا مقام قرار دیا گیا ہے۔
- (7)... کعبہ شریف میں بہت سی نشانیاں رکھی گئیں جن میں ایک مقام ابراہیم ہے۔
- (8)... پرندے کعبہ شریف کے اوپر نہیں بیٹھتے اور اس کے اوپر سے پرواز نہیں کرتے بلکہ پرواز کرتے ہوئے آتے ہیں تو ادھر ادھر ہٹ جاتے ہیں۔
- (9)... جو پرندے بیمار ہو جاتے ہیں وہ اپنا علاج یہی کرتے ہیں کہ ہوائے کعبہ میں ہو کر گزر جائیں، اسی سے انہیں شفا ہوتی ہے۔
- (10)... وحشی جانور ایک دوسرے کو حرم کی حدود میں ایذا نہیں دیتے، حتیٰ کہ اس سرزمین میں کُتے ہرن کے شکار کیلئے نہیں دوڑتے اور وہاں شکار نہیں کرتے۔
- (11)... لوگوں کے دل کعبہ معظمہ کی طرف کھینچتے ہیں اور اس کی طرف نظر کرنے سے آنسو جاری ہوتے ہیں۔
- (12)... ہر شب جمعہ کو ارواحِ اولیاء اس کے ارد گرد حاضر ہوتی ہیں۔
- (13)... جو کوئی اس کی بے حرمتی و بے ادبی کا ارادہ کرتا ہے، برباد ہو جاتا ہے۔

(صراط الجنان، ۲/۱۶، ۱۵، الملتقط)

رات دن رحمت برستی ہے جہاں پر جھوم کر اُن طوافِ کعبہ کے رنگیں نظاروں کو سلام
(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۰۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

ولادتِ مصطفیٰ کا شہر

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مکہ مکرمہ اور کعبہ شریف کی اور بھی کئی خصوصیات ہیں، ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہی وہ شہر ہے جہاں تاجدارِ مکہ و مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت ہوئی، اللہ پاک قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۚ وَاَنْتَ حَلُّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۚ (پ ۳۰، البلد: ۱، ۲) ترجمہ کنزالایمان: مجھے اس شہر کی قسم کہ اے محبوب تم اس شہر میں تشریف فرما ہو۔

تفسیر صراطِ الجَنان میں لکھا ہے: گویا کہ ارشاد فرمایا کہ اے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! مکہ مکرمہ کو یہ عظمت آپ کے وہاں تشریف فرما ہونے کی وجہ سے حاصل ہوئی ہے۔

(تفسیر کبیر، البلد، تحت الآیۃ: ۲، ۱۱/۱۶۳)

حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں ”علماء فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے اپنی کتاب میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے علاوہ اور کسی نبی کی رسالت کی قسم یاد نہ فرمائی اور سورہ مبارکہ ”لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۚ وَاَنْتَ حَلُّ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۚ“ اس میں رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انتہائی تعظیم و تکریم کا بیان ہے کیونکہ اللہ پاک نے قسم کو اس شہر سے جس کا نام ”بلدِ حرام“ اور ”بلدِ امین“ ہے، مُقَيَّد فرمایا ہے اور جب سے حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس مبارک شہر میں نزولِ اجلال فرمایا تب سے اللہ پاک کے نزدیک وہ شہر معزز و مکرم ہو گیا اور اسی مقام سے یہ مثال مشہور ہوئی کہ ”شَرْفُ الْمَكَانِ بِالْمَكِيْنِ“ یعنی مکان کی بزرگی اس میں رہنے والے

سے ہے۔

مزید فرماتے ہیں کہ اللہ کریم کا اپنی ذات و صفات کے علاوہ کسی اور چیز کی قسم یاد فرمانا اس چیز کا شرف اور فضیلت ظاہر کرنے کے لئے اور دیگر اشیاء کے مقابلے میں اس چیز کو ممتاز کرنے کے لئے ہے جو لوگوں کے درمیان موجود ہے تاکہ لوگ جان سکیں کہ یہ چیز انتہائی عظمت و شرافت والی ہے۔ (مدارج النبوة، باب سوم در بیان فضل و شرافت، ۱/۶۵) (صراط الجنان، ۱۰/۶۷۹)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کیا خوب فرماتے ہیں:

وہ خدا نے ہر مرتبہ تجھ کو دینا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا کہ کلام مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

(حدائق بخشش، ص ۸۰)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہی وہ شہر ہے کہ جہاں کی گلیوں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے مبارک قدموں کے بوسے لئے ہیں، یہی وہ شہر ہے کہ جہاں کی ہواؤں نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی مقدس سانسوں کو چُوما ہے، یہی وہ شہر ہے کہ جہاں کے گلی کوچوں میں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے پسینہ خوشبودار کی خوشبوئیں پھیلی ہیں، یہی وہ شہر ہے جہاں کے خوش نصیب شجر و حجر نے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی زیارت کی ہے۔ یہ وہ شہر ہے جہاں آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے مبارک بچپن اور جوانی کے خوبصورت لمحات گزارے ہیں، یہ وہ شہر ہے جہاں آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اعلانِ نبوت فرمایا ہے۔ یہی وہ شہر ہے جہاں سے آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے تبلیغِ اسلام کا آغاز فرمایا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ اس مبارک شہر اور اس میں واقع بیتُ اللہ شریف کی محبت کو اپنے دل میں بڑھائیں، اور جب مقدر یاوری کرے اور اس شہر میں جانا نصیب ہو تو اس کا خوب ادب و اکرام کریں اور ہر طرح کی بے ادبی سے بچیں، آئیے! خانہ کعبہ کے چند آداب سنتے ہیں: * ہمیں چاہیے کہ ہم کعبۃ اللہ کی طرف پاؤں نہ پھیلانیں، * اس کی

طرف معاذ اللہ تھوک نہ پھینکیں، * اس کی طرف منہ کر کے کھڑے نہ کریں، * اس کی طرف پیٹھ کرنے سے بچیں، * کعبہ کی بے حرمتی نہ کریں، * اس کے بارے میں بُرے الفاظ زبان سے نہ نکالیں * الغرض اس کی ہر طرح کی بے ادبی سے بچیں، * اس سے خوب خوب محبت کریں۔ اگر ہم ان تمام باتوں پر عمل کرنے میں کامیاب ہو گئے تو اِنْ شَاءَ اللہ ہمیں خوب خوب رحمتیں اور برکتیں نصیب ہوں گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ابتداءً اسلام میں قبلہ بیت المقدس تھا، چنانچہ مسلمان بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے تھے، پھر بعد میں قبلہ بیت اللہ شریف قرار پایا، اس کا پس منظر کیا ہے، آئیے سنتے ہیں: چنانچہ پارہ 2 سورہ بقرہ کی آیت نمبر 144 میں رب کعبہ نے ارشاد فرمایا:

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ
ترجمہ کنز الایمان: ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا
(پ ۲، البقرہ، ۱۴۴) آسمان کی طرف منہ کرنا

کعبہ شریف قبلہ کیسے بنا؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینہ منورہ میں تشریف لائے تو انہیں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا اور نبی کریم، محبوب رب عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اللہ پاک کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے اسی طرف منہ کر کے نمازیں ادا کرنا شروع کر دیں۔ البتہ حضور پر نور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک دل کی خواہش یہ تھی کہ خانہ کعبہ کو مسلمانوں کا قبلہ بنا دیا جائے، اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ بیت المقدس کو قبلہ

بنایا جانا حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ناپسند تھا بلکہ اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ خانہ کعبہ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور ان کے علاوہ کثیر انبیاء کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا قبلہ تھا اور ایک وجہ یہ تھی کہ بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کی وجہ سے یہود فخر و غرور میں مبتلاء ہو گئے اور یوں کہنے لگے تھے کہ مسلمان ہمارے دین کی مخالفت کرتے ہیں لیکن نماز ہمارے قبلہ کی طرف منہ کر کے پڑھتے ہیں۔ چنانچہ ایک دن نماز کی حالت میں حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس امید میں بار بار آسمان کی طرف دیکھ رہے تھے کہ قبلہ کی تبدیلی کا حکم آجائے، اس پر نماز کے دوران یہ آیت کریمہ نازل ہوئی جس میں حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا کو رضاِ الہی قرار دیتے ہوئے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرہ انور کے حسین انداز کو قرآن میں بیان کرتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خواہش اور خوشی کے مطابق خانہ کعبہ کو قبلہ بنا دیا گیا۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نماز ہی میں خانہ کعبہ کی طرف پھر گئے، مسلمانوں نے بھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ اسی طرف رُخ کیا اور ظہر کی دو رکعتیں بیت المقدس کی طرف ہوئیں اور دو رکعتیں خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے ادا کی گئیں۔

قبلہ کی تبدیلی میں حکمت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! قبلہ کی تبدیلی کی ایک یہ حکمت ارشاد ہوئی کہ اس سے مومن و کافر میں فرق و امتیاز ہو جائے گا کہ کون حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حکم پر قبلہ تبدیل کرتا ہے اور کون آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی نافرمانی کرتا ہے۔ (تفسیر کبیر، البقرة، تحت الآیۃ: ۱۲۳، ۹۰/۲)

خدا چاہتا ہے رضائے محمد

اسی طرح قبلہ کی تبدیلی سے ایک بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ اللہ پاک کو اپنے حبیب، دکھیا دلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا بہت پسند ہے اور اللہ پاک اپنے حبیب عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی چاہتوں کو پورا فرماتا ہے۔ امام فخر الدین رازی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بے شک اللہ پاک نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وجہ سے قبلہ تبدیل فرمایا اور اس آیت میں یوں نہیں فرمایا کہ ہم تمہیں اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس میں میری رضا ہے بلکہ یوں ارشاد فرمایا: فَذَنُوْا لَیِّنٰکَ قِبْلَتَکَ تَرْضٰہَا ترجمہ کنزُ العرفان: تو ضرور ہم تمہیں اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جس میں تمہاری خوشی ہے۔ تو گویا کہ ارشاد فرمایا: اے حبیب! صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، ہر کوئی میری رضا کا طلبگار ہے اور میں دونوں جہاں میں تیری رضا چاہتا ہوں۔ (تفسیر کبیر، البقرة، تحت الآیۃ: ۱۴۳، ۸۲/۲)

سرکارِ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہِ کیا خوب فرماتے ہیں:

زہے عزّت و اعتلایٰ محمد	کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے محمد
مکاں عرش اُن کا فلکِ فرّش اُن کا	ملکِ خادمانِ سرائے محمد
خُدا اُن کو کس پیار سے دیکھتا ہے	جو آنکھیں ہیں نحوِ لِقائے محمد
دُم نزع جاری ہو میری زباں پر	محمد محمد خدائے محمد
عصائے کلیم اُتدہائے غَضَب تھا	گروں کا سہارا عصائے محمد
خُدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم	خُدا چاہتا ہے رضائے محمد

(حدائقِ بخشش، ص، ۶۶، ۶۵)

مختصر وضاحت: واہ واہ! کیا بات ہے، اللہ پاک نے کیسا بلند مقام عطا فرمایا ہے کہ عرشِ الہی اپنی تمام بلندیوں کے باوجود رسولِ پاک، صاحبِ معراج صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پاؤں تلے ہے۔ ہمارے آقا،

مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان کتنی بلند ہے کہ عرش ان کا مکان ہے، آسمان ان کے لیے فرش کی طرح ہیں اور فرشتے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے درِ دولت کے نوکر چاکر ہیں۔ جن آنکھوں نے اللہ پاک کے حبیب، دکھیا دلوں کے طبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کیا، اللہ پاک اُن آنکھوں کو اس قدر پیار سے دیکھتا ہے کہ ایسی آنکھ والوں کو تمام اُمت پر فضیلت عطا کر دی۔ جب میرا دم نکل رہا ہو تو میری زبان پر کی مدنی لچپال، رسولِ بے مثال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ان کے ربِّ کریم کا نام ہی ہو۔ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا عصا بڑا غضبناک اُتر دیا (بہت بڑا ساپ) بن کر سانپوں کو نگل گیا جبکہ ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک عصا گرتے ہوؤں کا سہارا بنتا ہے۔ دونوں جہاں اللہ پاک کی رضا چاہتے ہیں جبکہ وہ خدا ہو کر مصطفیٰ کریم عَلَیْہِ السَّلَام کی رضا چاہتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ایک مدنی کام ”یوم تعطیل اعتکاف“

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور کیجئے! تمام اہل دنیا اللہ پاک کی رضا چاہتے ہیں مگر وہ خدائے واحد مصطفیٰ کریم، رسولِ عظیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا چاہتا ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ رسولِ مقبول، بی بی آمنہ کے پھول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا ہی رضائے الہی ہے کہ وہ وہی چاہتے ہیں جو اللہ پاک چاہتا ہے، جس سے پیارے آقا، مدینے والے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے اس سے ربِّ کریم بھی راضی ہو جاتا ہے کہ وہ اُسی سے راضی ہوتے ہیں کہ جس کے نصیب میں رب کی رضا ہو۔ ہمیں آپ عَلَیْہِ السَّلَام کو راضی کرنے کے لیے آپ عَلَیْہِ السَّلَام کی سنتوں کے سائے میں زندگی گزارنی چاہیے تاکہ ہم آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے اللہ پاک کو راضی کر سکیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول بھی ہمیں یہی ذہن دیتا ہے کہ ہم سنتوں کے پیکر بن جائیں۔

ہم سب بھی اس مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیں، ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے۔ ان 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام ”یوم تعطیلِ اِعتکاف“ بھی ہے۔ اس مدنی کام کے ذریعے شہر کے وہ علاقے یا اطراف (گاؤں، دیہات، گوٹھ وغیرہ) جہاں ابھی مدنی کام شروع کرنا ہے یا مدنی کام کو مزید مضبوط کرنا ہے، نیکی کی دعوت کو عام کرنے والے مبلغین تیار کرنے ہیں، ویران مساجد کو آباد کرنا ہے، اس مدنی کام کے ذریعے ان مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ”یوم تعطیلِ اِعتکاف“ کے جدول میں، ہفتہ وار چھٹی کے دن، جمعہ سے مغرب تک ایک دن کے جدول کے مطابق مقامی لوگوں کو سُنّتیں و آداب سکھانا، روزمرہ کی دُعائیں یاد کروانا، نماز کے بنیادی مسائل سے آگاہی وغیرہ شامل ہے۔ مقامی ذمہ داران کے ساتھ جامعۃ المدینہ کے طلبہ کرام بھی ”یوم تعطیلِ اِعتکاف“ والا مدنی کام کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یومِ تعطیلِ اِعتکاف کا سارا جدول مسجد میں ہی ہوتا ہے، جس کی برکت سے مساجد بھی آباد رہتی ہیں۔ حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ کُیوْت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ مسجد میں کثرت سے آمد و رفت رکھنے والا ہے تو اُس کے ایمان کی گواہی دو کیونکہ (پارہ 10 سورۃ توبہ کی آیت نمبر 18 میں) اللہُ خالق و مالک کا ارشاد پاک ہے:

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسْجِدًا اللّٰہُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ
الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتٰی الزَّکٰوۃَ
جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں
(پ ۱۰، التوبہ: ۱۸) اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔^(۱)

حضرت سیدنا ابوسعید خدری رَضِيَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسجد سے محبت کرتا ہے اللہ کریم اُسے اپنا محبوب بنالیتا ہے۔^(۱)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم بھی عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو کر مسجد بھر و تحریک میں شامل ہو جائیں کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ یہ مدنی ماحول مسجدیں آباد کرنے، لوگوں کو نمازی بنانے، گناہوں سے بچانے اور انہیں صلوٰۃ و سنت کے راستے پر چلانے کی کوشش کرتا ہے، اس مدنی ماحول کی برکت سے اب تک کئی بگڑے ہوئے لوگوں کی اصلاح ہوئی اور ان کی زندگیوں میں حقیقی مدنی انقلاب برپا ہوا ہے۔

آئیے! بطور ترغیب، فلموں، ڈراموں سے توبہ کرنے والے ایک عاشقِ رسول کی زندگی میں برپا ہونے والے مدنی انقلاب کی ایک ایمان افروز مدنی بہار ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

گناہوں سے چھٹکارا کیسے ملا؟

قصور (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ بہت سے نوجوانوں کی طرح میں بھی متعدد اخلاقی بُرائیوں میں مبتلا تھا۔ فلمیں ڈرامے دیکھنا، کھیل کود میں وقت برباد کرنا میرا محبوب مشغلہ تھا۔ ایک مرتبہ رمضان المبارک تشریف لایا تو مجھ گناہ گار کو بھی نمازوں کے لئے مسجد میں حاضری کی سعادت ملنے لگی۔ وہاں دعوتِ اسلامی کے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی فیضانِ سنت سے درس دیتے تھے۔ درس کے بعد وہ بڑی ملنساری سے ملاقات کیا کرتے، ان کا حُسنِ اخلاق دیکھ کر میں بہت متاثر ہوا۔ ایک دن میری اُن سے ملاقات ہوئی تو وہ بڑے پُر تپاک انداز میں ملے اور جمعرات کو ہونے

والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی، میں نے شرکت کی نیت کر لی۔ جمعرات آنے سے پہلے ہی مجھے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمْ اَعَالِیَہ کے بیان کا کیسٹ بنام ”پُل صراط کی دہشت“ کہیں سے میسر آ گیا۔ میں نے نہایت توجہ سے بیان سننا شروع کیا۔ ”پُل صراط“ کا نام تو میں نے پہلے بھی سُن رکھا تھا مگر پُل صراط عبور کرنے کا مرحلہ اتنا دہشت ناک ہے، اس کا پتا مجھے یہ بیان سُن کر چلا۔ جب میں نے اپنے گناہوں، پھر کمزور بدن کی طرف نظر کی تو میری آنکھوں میں آنسو آ گئے کہ میں پُل صراط کیونکر پار کر سکوں گا چنانچہ میں نے اپنے رب کی نافرمانیوں سے توبہ کر کے سُدھرنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے سنتوں بھرے مدنی ماحول کی برکت سے سنت کے مطابق داڑھی شریف، عمامہ اور سفید لباس سجالیا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

حج ایک اہم فریضہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم بیٹُ اللہ شریف کے فضائل و برکات سے متعلق سُن رہے تھے، بیٹُ اللہ شریف کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہی وہ مقام ہے جہاں ہر سال دنیا کے کونے کونے سے لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول جمع ہوتے ہیں۔ اپنی نسل، اپنی زبان، اپنے رنگ اور اپنے وطن کے امتیازات مٹا کر بیک وقت ”صدائے لبیک“ بلند کرتے ہوئے فریضہ حج ادا کرتے ہیں۔ ہر طرف سے آواز آرہی ہوتی ہے:

لَبَّيْكَ ۞ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ۞ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ۞ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۞

حج ارکانِ اسلام میں سے ایک بنیادی رکن اور اہم عبادت ہے، اللہ کریم نے صاحب استطاعت لوگوں

پر اسے فرض فرمایا ہے، جو فرض ہونے کے باوجود اس کی ادائیگی میں کوتاہی (Negligence) کرے سخت گنہگار اور جہنم کا حقدار ہے، اللہ پاک پارہ 4 سُورۃ اِلِ عمران آیت نمبر 97 میں ارشاد فرماتا ہے:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حُجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ ۚ تَرْجَمَةُ كُنْزِ الْاِيْمَانِ : اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (پ ۴، اِلِ عمران: ۹۷)

سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حج بہت بڑی نعمت ہے، حج کی سعادت پانے والے خوش نصیبوں پر اللہ پاک خصوصی کرم نوازیں فرماتا ہے، وہ پاک پرؤز دگار حج کرنے والوں کو حج کے بدلے میں ایسے عظیم الشان انعامات سے نوازتا ہے جن کے مُتَعَلِّقُ سُن کر مُسلمانوں کے دلوں میں بھی ان مُقَدَّس مقامات کی زیارت کا ذوق و شوق مزید مچلنے لگتا ہے۔ آئیے! حج فرض ہونے کی شرائط کے متعلق سنتے ہیں۔

حج فرض ہونے کی شرائط

صدرُ الشَّرِيعَہ، بدرُ الطَّرِيقَہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ اِرشاد فرماتے ہیں: حج فرض ہونے کی آٹھ (8) شرطیں ہیں جب یہ تمام شرائط پائی جائیں گی، تب ہی حج فرض ہو گا ورنہ نہیں اور وہ آٹھ (8) شرائط یہ ہیں: (1) اسلام (2) تندرست ہونا (یعنی اس کے اعضاء سلامت ہوں، اندھانہ ہو، کیونکہ اپانچ اور فالج والے اور جس کے پاؤں کٹے ہوں اور بوڑھے پر کہ سواری پر خود نہ بیٹھ سکتا ہو حج فرض نہیں ہے) (3) عاقل ہونا (یعنی عقلمند ہو کہ مجنون پر حج فرض نہیں) (4) بالغ ہونا (5) آزاد ہونا (یعنی لونڈی اور غلام پر حج فرض نہیں) (6) سفر پر آنے والے اخراجات کا مالک ہو اور سواری پر بھی قادر ہو (7) ذارُ الحَرْب میں نہ ہو یا ہو مگر یہ بھی جانتا ہو کہ اسلام کے فرائض میں سے ایک فرض حج کی ادائیگی

بھی ہے اگر اسے اس کا علم نہیں تو اس پر حج فرض نہیں ہو گا۔ (8) وقت کا ہونا (یعنی حج کے مہینوں میں تمام شرائط پائی جائیں)۔ (بہار شریعت، حصہ ششم، ۱/۳۶ تا ۱۰۴، ملقطاً بتغیر قلیل)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

حج کے فضائل

آئیے! حج کے فضائل اور حاجیوں کو ملنے والے انعاماتِ خداوندی کے مُتَعَلِّق 4 فَرَامِینِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنَّتے ہیں، چنانچہ

1. ارشاد فرمایا: جو حج کے ارادے سے نکلا، پھر مر گیا تو اللہ پاک اُس کے لئے قیامت تک حج کرنے والے کا ثواب لکھ دے گا اور جو عمرے کے ارادے سے نکلا، پھر مر گیا تو اللہ اُس کیلئے قیامت تک عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھ دے گا۔ (مسند ابی یعلیٰ، مسند ابی ہریرۃ، ۵/۴۱، حدیث: ۶۳۲۷)
2. ارشاد فرمایا: جب تم کسی حاجی سے ملاقات کرو تو اُس سے سلام و مُصَافَحہ کرو اور اس سے کہو کہ وہ اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے کیونکہ اُس کی مغفرت ہو چکی ہے۔ (مشکاۃ المصابیح، کتاب المناسک، الفصل الثالث، ۱/۴۷۲، حدیث: ۲۵۳۸)
3. ارشاد فرمایا: حج کیا کرو! کیونکہ حج گناہوں کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے پانی میل کو دھو دیتا ہے۔ (معجم اوسط، من اسمہ القاسم، ۳/۴۱۶، حدیث: ۴۹۹۷)
4. ارشاد فرمایا: حاجی اپنے گھر والوں میں سے 400 (مسلمانوں) کی شَفَاعَت کرے گا اور گناہوں سے ایسا نکل جائے گا جیسے اُس دن کہ ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔ (کنز العمال، حرف الحاء، کتاب الحج والعمرة، الفصل الاول فی فضائل الحج، الجزء: ۵، ۳/۷۸۳، حدیث: ۱۱۸۳۷)

حضورِ کعبہ حاضر ہیں حرم کی خاک پر سر ہے

بڑی سرکار میں پہنچے مُقَدَّرِ یَاوَری پر ہے
نہ ہم آنے کے لائق تھے نہ مُنہ قابل دکھانے کے
مگر ان کا کرم ذرہ نواز و بندہ پُرور ہے
خبر کیا ہے بھکاری کیسی کیسی نعمتیں پائیں
یہ اُونچا گھر ہے اس کی بھیک اندازہ سے باہر ہے
(ذوق نعت، ص ۲۵۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا! رب کریم حاجیوں پر کتنا مہربان ہے اور ان پر کیسی کیسی نوازشیں فرماتا ہے، ان کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے، انہیں مغفرت کے پروانے عطا فرماتا ہے، انہیں 400 مسلمانوں کی شفاعت کا اختیار عطا فرماتا ہے۔ اور جو حج کے ارادے سے نکلے اور فوت ہو جائے تو اس کیلئے قیامت تک حج کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ یقیناً حج کی سعادت پانے والا رب کی رضا حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ حج کی سعادت پانے والا رحمتوں اور برکتوں کے سائے میں ہوتا ہے، حج کی سعادت پانے والا اللہ پاک کی امان میں ہوتا ہے، حج کی سعادت پانے والا اپنی نیکیوں میں خوب اضافہ کرواتا ہے، حج کی سعادت پانے والا شیطان کے چنگل سے نکل جاتا ہے، حج کی سعادت پانے والا اپنے گناہوں کی بخشش کا سامان کرتا ہے، حج کی سعادت پانے والا گویا رحمتِ الہی میں غوطے لگاتا ہے، حج کی سعادت پانے والا کعبہ شریف کے پُر نور نظاروں سے آنکھوں کو ٹھنڈا کرتا ہے، حج کی سعادت پانے والا قدم قدم پر نیک بندوں کی یادیں تازہ کرتا ہے، حج کی سعادت پانے والا اللہ پاک کے نیک بندوں کے راستے پر چلتا ہے، اَلْغَرَضُ! حج کی سعادت پانے والا دنیا و آخرت کی کئی

بھلائیوں کا مستحق ہو جاتا ہے۔

یاد رہے کہ حج اُسی طرح ادا کرنا کہلائے گا جس طرح کرنے کا حکم ہے، حج کے مسائل سیکھنے ہوں گے، ذوق و شوق کے ساتھ یہ سفر ہو اور دن رات فِشَق و گناہوں سے پاک ہوں۔ اللہ پاک ہمیں بھی بار بار حجِ بیٹُ اللہ کی سعادتیں عطا فرمائے۔

یوں تو حج میں بہت سے کام کئے جاتے ہیں، ان میں سے ایک طواف بھی ہے، حج کی سعادت پانے والا کعبۃ اللہ شریف کے گرد پروانہ وار چکر لگاتا ہے، جسے طواف کہتے ہیں۔ طواف بھی ایک ایسی عبادت ہے جو دنیا بھر میں صرف مکہ مکرمہ میں میسر آتی ہے، آئیے طوافِ خانہ کعبہ کے فضائل پر مشتمل 2 فرامینِ مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنتے ہیں:

طواف کے فضائل

1. جس نے گن کر طواف کے 7 پھیرے کئے اور پھر 2 رکعتیں ادا کیں تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور طواف کرتے ہوئے آدمی کے ہر قدم کے بدلے اس کے لئے 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے 10 گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور 10 درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ (مسند امام احمد بن حنبل، ج 2 ص 202 حدیث ۴۴۶۲)

2. جو بیٹُ اللہ کے طواف کے 7 پھیرے کرے اور اُس میں کوئی لغو (یعنی بیہودہ) بات نہ کرے تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (المعجم الکبیر، ج 20، ص 360 حدیث ۸۴۵)

ہر برس کاش! آکے کئے میں

لطف اٹھاؤں طواف کا یا رب

(وسائل بخشش مَرْتَم، ص ۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم اپنے بزرگوں کے حالات کا مطالعہ کریں تو ہمیں معلوم ہو گا کہ اللہ پاک کے نیک بندے عشق الہی میں دُوب کر حج کی سعادت پانے نکلے تھے، ان کا حال یہ ہوتا تھا کہ آہ وزاری، شب بیداری اور کثرت سے اشک باری ان کا معمول ہوتا تھا۔ آئیے! اسی بارے میں ایک حکایت سنتے ہیں:

میں کیوں نہ روؤں؟

منقول ہے کہ حضرت سیدنا ابو جعفر محمد بن علی بن حسین رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ حج کے لئے (اپنے گھر سے) نکلے، جب آپ مسجد الحرام میں داخل ہوئے تو بیت اللہ شریف کو دیکھ کر رونے لگے حتیٰ کہ آپ کی آواز بلند ہو گئی، آپ سے عرض کی گئی: بے شک سب لوگوں کی نظریں آپ کی طرف لگی ہوئی ہیں لہذا اپنی آواز میں کچھ نرمی پیدا کیجئے، ارشاد فرمایا: میں کیوں نہ روؤں؟ شاید کہ میرے رونے کے سبب اللہ مجھ پر نظر رحمت فرمادے اور میں بروز قیامت اُس کی بارگاہ میں کامیاب ہو جاؤں، پھر آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام ابراہیم پر نماز پڑھی، جب آپ نے سجدے سے سر اٹھایا تو سجدے کی جگہ آپ کے آنسوؤں سے تر تھی۔ (روضُ الزَّیاحین، الحکایۃ الثانیۃ والسبعون، ص ۱۱۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سنا کہ حضرت امام عالی مقام حضرت سیدنا

امام حسین رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پوتے جناب حضرت سیدنا محمد بن علی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کی کیا کیفیت تھی، اللہ پاک ان کے صدقے ہمیں بھی عبادات میں اخلاص عطا فرمائے اور جو عاشقانِ رسول حج کی سعادت پائیں، اللہ پاک سب کو حج مقبول کی سعادتیں عطا فرمائے۔ علمائے کرام نے حج مقبول کی کئی نشانیاں بیان فرمائی ہیں، آئیے ان میں سے چند نشانیاں ہم بھی سنتے ہیں۔ چنانچہ

مقبول حج کی نشانیاں

حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرت سیدنا امام محمد غزالی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: منقول ہے، قبولیتِ حج کی ایک علامت یہ ہے کہ حاجی جن نافرمانیوں میں پہلے مُبْتَلا تھا، انہیں چھوڑ دے اور اپنے بُرے دوستوں کو چھوڑ کر نیکیوں کی صحبت اختیار کرے، کھیل کود اور غفلت کی مجالس کو چھوڑ کر ذکر و فکر اور بیداری کی محافل اختیار کرے۔ (احیاء العلوم، ۱/۸۰۳) ☆ اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حج مبرور (حج مقبول) کی نشانی ہی یہ ہے کہ پہلے سے اچھا ہو کر پلٹے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۴/۲۶۷) ☆ صدر الشریعہ، بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: (حاجی کو چاہئے کہ وہ) حاجت سے زیادہ زادِ راہ لے کہ ساتھیوں کی مدد اور فقیروں پر صدقہ کرتا چلے، کہ یہ حج مقبول کی نشانی ہے۔ (بہار شریعت، حصہ ششم، ۱/۱۰۵۱ بتغیر قلیل) ☆ مشہور مفسر، حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حج مقبول وہ ہے جو لڑائی جھگڑے، گناہ اور دکھلاوے سے خالی ہو اور صحیح ادا کیا جائے۔ (مرآۃ المناجیح، ۴/۸۷ بتغیر قلیل) ☆ جبکہ شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حج مقبول وہ حج ہے کہ جس کے دوران حاجی کوئی گناہ کا کام نہ کرے، نہ ہی ریاکاری اور شہرت کا کوئی شک و شبہ ہو، بلکہ محض اللہ کی رضا کے لئے ہو۔ (بہشت کی

کنجیاں، ص ۱۰۷، بغیر قلیل)

حج کا شرف ہو پھر عطا یارب مصطفےٰ میٹھا مدینہ پھر دکھا یا رب مصطفےٰ
دیدے طواف خانہ کعبہ کا پھر شرف فرما یہ پورا مدعا یا رب مصطفےٰ

(وسائل بخشش، مَرَم، ص ۱۲۹)

کچھ حج کا شرف مجھ کو عطا کیجئے رحمت اے نانائے حسین
پھر طواف خانہ کعبہ کروں کیجئے رحمت اے نانائے حسین

(وسائل بخشش مرم، ص ۲۵۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! حج مقبول کی کچھ نشانیاں ہم نے سنیں، مگر اس کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ اگر ہمیں کسی حاجی میں یہ نشانیاں نظر نہ آئیں تو ہم اس کے بارے میں بدگمانی میں مبتلا ہو جائیں اور دوسروں کو بتاتے پھریں کہ فلاں کا حج قبول نہیں ہوا کیوں کہ نشانیاں نہیں پائی جا رہیں۔ یقیناً ہمارا خالق و مالک جسے چاہتا ہے نیک کاموں کی توفیق عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے حج کی سعادتیں عطا فرماتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر حال میں حُسنِ ظن کا دامن تھامے رہنا چاہیے۔

اللہ پاک ہمیں ہر حال میں دوسروں سے حُسنِ ظن قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ اثناء جات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی 107

شعبہ جات میں دینِ متین کی خدمات سرانجام دے رہی ہے، انہی میں سے ایک شعبہ ”مجلس اثاثہ جات“ بھی ہے۔ مجلس اثاثہ جات کا بنیادی کام دعوتِ اسلامی کیلئے جائیداد مثلاً (مسجد، مدرسۃ المدینہ / جامعۃ المدینہ، مدنی مراکز بنام فیضانِ مدینہ، یادِ دیگر امور جن کیلئے خریداری کرنے یا وقف کرنے یا انتظام لینے کی شرعی و تنظیمی اجازت ہے) ان کو خریدنے یا وقف کروانے اور قانونی معاملات کو شرعی و تنظیمی طریق کار کے مطابق سرانجام دینا ہے۔ دعوتِ اسلامی اب تک تقریباً 6100 سے زائد جگہیں حاصل کر چکی ہے۔ اس مجلس کے تحت چند ذیلی شعبہ جات بھی قائم کئے گئے ہیں جو کہ دعوتِ اسلامی کے تمام اثاثہ جات کے اصل کاغذات کو حکومتی / قانونی / محکمہ اراضی کے اصول و ضوابط کے مطابق چیک کر کے ”دعوتِ اسلامی ٹرسٹ“ کے نام منتقل کروایا جاتا ہے۔ اسی مجلس کے تحت وقف شدہ اثاثوں کا تحفظ اور تعمیرات کا کام بھی کیا جاتا ہے۔ اس مجلس سے متعلقہ اسلامی بھائیوں کی شرعی و تنظیمی تقاضوں کے مطابق تربیت بھی کی جاتی ہے۔ جس میں وقف کے شرعی تقاضوں کو پورا کرنے کا طریق کار، تعمیرات اور چندے کے امور میں شرعی و تنظیمی احتیاطیں کرنے پر خصوصی تربیت کی جاتی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنت کی فضیلت اور چند سُنتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ شہنشاہِ نبوت، مُصْطَفٰی جانِ رحمت، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنت نشان ہے: جس نے میری سنت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔^(۱)

ان کی سنت کا جو آئینہ دار ہے بس وہی تو جہاں میں سمجھدار ہے

۱... مشکاة الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنة، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

(وسائل بخشش، ص ۷۷۲)

ناخن کاٹنے کی سنتیں اور آداب

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آئیے! شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے ”101 مدنی پھول“ سے ناخن کاٹنے کے چند مدنی پھول سنتے ہیں ☆ جمعہ کے دن ناخن کاٹنا مستحب ہے۔ ہاں اگر زیادہ بڑھ گئے ہوں تو جمعہ کا انتظار نہ کیجئے۔ (دُرِّمُخْتَار، ۶۲۸/۹) صَدْرُ الشَّرِیْعہ، بَدْرُ الظَّرِیْقہ مَوْلانا امجد علی اعظمی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: منقول ہے: جو جمعہ کے روز ناخن تَرَشَوَائے (کاٹے) اللہ پاک اُس کو دوسرے جمعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ جو جمعہ کے دن ناخن تَرَشَوَائے (کاٹے) تو رحمت آئیگی اور گناہ جائیں گے۔ (دُرِّمُخْتَار، رَدُّ الْفَحْتَاء، ۶۲۸/۹۔ بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۲۶، ۲۲۵) ☆ ہاتھوں کے ناخن کاٹنے کے منقول طریقے کا خلاصہ پیش خدمت ہے: پہلے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے شروع کر کے ترتیب وار چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سمیت ناخن کاٹے جائیں مگر انگوٹھا چھوڑ دیجئے۔ اب اُلٹے ہاتھ کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ اب آخر میں سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے کا ناخن کاٹا جائے۔ (دُرِّمُخْتَار، ۶۷۰/۹، اَحْیَاءُ الْفُلُوم، ۱۹۳/۱) ☆ پاؤں کے ناخن کاٹنے کی کوئی ترتیب منقول نہیں، بہتر یہ ہے کہ سیدھے پاؤں کی چھنگلیا (یعنی چھوٹی انگلی) سے شروع کر کے ترتیب وار انگوٹھے سمیت ناخن کاٹ لیجئے پھر اُلٹے پاؤں کے انگوٹھے سے شروع کر کے چھنگلیا سمیت ناخن کاٹ لیجئے۔ (ایضاً) ☆ جنابت کی حالت (یعنی غُسلِ فَرَض ہونے کی صورت) میں ناخن کاٹنا مکروہ ہے۔ (عَالَمِغیری، ۳۵۸/۵) ☆ دانت سے ناخن کاٹنا مکروہ ہے اور اس سے برّص یعنی کوڑھ کے مَرَض کا اندیشہ ہے۔ (ایضاً) ☆ ناخن کاٹنے کے بعد ان کو دَفَن کر دیجئے اور اگر ان کو چھینک دیں تو بھی حَرَج نہیں۔ (ایضاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

آئندہ ہفتہ وار اجتماع کی جھلکیاں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِنْ شَاءَ اللہ! آئندہ ہفتے ہم ”محبتِ مدینہ“ کے بارے میں سنیں گے۔ جس میں عاشقانِ رسول کے محبتِ مدینہ سے متعلق کچھ واقعات، قرآنِ کریم اور احادیث مبارکہ کی روشنی میں مدینہ پاک کی شان و عظمت، بزرگانِ دین رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْن کی مدینہ پاک سے مَحَبَّت، ان کا حاضریِ مدینہ کا انداز اور اس کے علاوہ مَحَبَّتِ مدینہ کے حوالے سے بہت سے مہکتے مدنی پھول سننے کی سَعَادَت بھی حاصل کریں گے۔

لہذا! آئندہ جمعرات بھی اجتماع میں حاضری کی نیت کیجئے، نہ صرف خود آنے کی بلکہ انفرادی کوشش کر کے دُوروں کو بھی ساتھ لانے کی نیت کیجئے اور ہاتھ اٹھا کر زور سے کہیے: اِنْ شَاءَ اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّد

دُعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں

پڑھے جانے والے 6 دُروِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جمعہ کا دُروِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی درمیانی رات) اِس دُروِ شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْتُ کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت

کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔⁽¹⁾

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّم

حضرت سَيِّدِنَا اَلنَّسْرَفِی اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔⁽²⁾

﴿3﴾ رَحمت کے ستر دروازے

صَلِّ اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔⁽³⁾

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدَدَ مَا نِی عَلِمَ اللہُ صَلَاةً ذَا ثَبَتَةٍ بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت اَحْمَد صَاوِی رَحْمَةُ اللہُ عَلَیْہِ بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۵۱ ملخصاً

2... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

3... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔⁽¹⁾

﴿5﴾ قَرَبَ مُصْطَفًى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِی اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رَضِی اللہُ عَنْہُمْ کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔⁽²⁾

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعَت

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْبَقْعَدَ الْبَقْرَبِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔⁽³⁾

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَى اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ

حضرت سَیدنا ابنِ عباس رَضِی اللہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔⁽⁴⁾

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الثانية والخمسون، ص ۱۴۹

2... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

4... مجمع الزوائد، کتاب الادعية، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کر لی

فرمانِ مُصَافَی ﷺ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کر لی۔⁽¹⁾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَنَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

(...ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات...) 16 شوال المکرم 1440ھ 20 جون 2019

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے رات 09:30 بجے مدنی چینل پر براہِ راست (Live) ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا۔ شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ ”تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن و علاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اول تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی دعوت دے کر، ترغیب و لا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں۔“

امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہِ کی طرف سے ہفتہ وار رسالہ پڑھنے کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ! ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں امیر اہلسنت کسی ایک مدنی رسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی ارشاد فرماتے ہیں، مطالعہ کرنے والے خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی کارکردگی بھی امیر اہلسنت کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے نیز آپ مطالعہ کرنے اور سننے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں اس رسالے "چھٹیاں کیسے گزاریں؟" کے مطالعے کی ترغیب ارشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اس رسالے کو پیشگی ہی حاصل کر لیں اور اس کا مطالعہ کر کے امیر اہلسنت کے دل کی دُعا لیں۔ ہدیہ: 15 روپے

"امیر اہلسنت" دامت برکاتہم العالیہ " کے رسالے **"غفلت"** میں آپ جان سکیں گے۔ (✽) غفلت کے اسباب کیا ہیں؟ (✽) کیا بیماری بھی موت کا پیغام ہے؟ (✽) آنکھوں میں پگھلا ہوا سیسہ (✽) کون کس سے پردہ کرے؟ (✽) ندامت ہو تو ایسی۔۔ ہدیہ۔ بڑاسائز 11 اور چھوٹا سائز 05 - روپے

"امیر اہلسنت" دامت برکاتہم العالیہ " کی کتاب **"عاشقانِ رسول کی 130 حکایات"** اس کتاب میں کیا ہے؟ سنئے! (✽) مشہور عاشق رسول امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی 12 حکایات (✽) مدینے میں مرنے کی فضیلت (✽) حاجیوں کی 42 حکایات (✽) دعا قبول نہ ہونے کی حکمتیں (✽) علمائے اہلسنت کی 17 حکایات (✽) مکہ المکرمہ کی 19 خصوصیات (✽) کعبے کے بارے میں دلچسپ معلومات (✽) حجر اسود کی 6 خصوصیات (✽) مکہ مکرمہ کے 10 نام (✽) مدینے کے 12 نام اور بہت کچھ۔ ہدیہ۔ 155۔ - روپے۔۔

کتاب **"بہشت کی کنجیاں"** اس کتاب میں کیا ہے؟ سنئے! (✽) جنت کیا ہے اور کہاں ہے؟ (✽) جنت کے باغات (✽) جنت کے چشمے اور بازار کیسے ہوں گے؟ (✽) جنت میں لے جانے والے چند اعمال کی معلومات (✽) جنت کے درختوں کے پتوں پر کیا لکھا ہو گا؟ (✽) بیٹیوں کی پرورش کے فضائل ہدیہ - 75 روپے

جامعۃ المدینہ میں داخلوں کی ترغیب

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دُعوتِ اسلامی کا شعبہ جامعۃ المدینہ للبنین (اسلامی بھائیوں کیلئے) جامعۃ المدینہ للبنات (اسلامی بہنوں کیلئے) علمِ دین کی شمع فروزاں کرنے میں شب و روز مصروفِ عمل ہے۔ جامعات المدینہ میں امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ مدنی پھولوں کی روشنی میں طلبہ کرام و طالبات کو علمِ دین کے نور سے منور کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیمی و اخلاقی تربیت بھی دی جاتی ہے، جامعۃ المدینہ سے فارغ ہونے والے مدنی علما اور مَدَنِیَّہ اسلامی بہنیں دُعوتِ اسلامی کے کئی شعبہ جات میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ بھی اپنے بچوں، بہن، بھائیوں اور عزیز واقارب کو جامعۃ المدینہ میں داخلے کی ترغیب دلائیں۔ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ہر مسلمان کو چاہیے کہ کم از کم اپنے ایک بیٹے اور

بٹی کو عالم وعالمہ بنائے۔ جامعات المدینہ میں درس نظامی (عالم وعالمہ کورس) کے داخلے جاری ہیں۔ داخلوں کی آخری تاریخ: 26 شوال المکرم 1440ھ (30 جون 2019ء):

اسلامی بھائیوں کے داخلوں کے لئے اپنے قریبی جامعۃ المدینہ للبنین میں دن 10:00 تا 1:00 اور اسلامی بہنوں کے داخلوں کیلئے اپنے قریبی جامعات المدینہ للبنات میں ہر جمعرات کو صبح 9:00 تا 1:00 رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ رابطہ نمبر (0311-1753826)۔۔ (صرف اسلامی بھائیوں کیلئے)

تیسرے جمعے کے مدنی قافلوں کے مسافروں کے لیے دُعا عطار
اے مالک کریم! جو کوئی عیسوی ماہ کے تیسرے جمعے کو مدنی قافلے میں 3 دن کے لیے سفر پر روانہ ہو، اس کو جنت الفردوس میں اپنے مدنی حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پڑوس عطا فرما۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مدنی حلقوں کا جدول

آج کے ہفتہ وار اجتماع کے مدنی حلقوں میں "ناحق یتیم کامال کھانا" کے موضوع پر مفید ترین معلومات دی جائیں گی مثلاً (○) "ناحق یتیم کامال کھانے" کی تعریف (○) "ناحق یتیم کامال کھانے" کی چند مثالیں (○) "ناحق یتیم کامال کھانے" کے متعلق مختلف احکام (○) "ناحق یتیم کامال کھانے" کے گناہ میں مبتلا ہونے کے بعض اسباب (○) "تعزیت کرتے وقت کی دُعا" یاد کروائی جائے گی۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

اختتام پر مدنی انعامات کے رسالے سے اجتماعی فکر مدینہ کروائی جائے۔

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔